۲۳/۶/۳۰ء
۲/۷ھ

۸۹/ ۴۶۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک آدمی کسی دوسرے آدمی کے گھر داخل ہوا دن یا رات کو اس نیت سے کہ اندر گھر میں گھر والے کے عورت کے یا ساتھ یا بیٹی کے ساتھ بدکاری کرے جب یہ داخل ہو جائے تو یہ اپنے کام میں کامیاب نہیں ہو جاتا ہے یعنی داخل تو ہو جاتا ہے لیکن نہ عورت کے ساتھ اور نہ بیٹی کے ساتھ بدکاری کرتا ہے اور اس طرح ایک شخص راستے میں کسی شخص آخر کے بیوی کے ساتھ ملتا ہے لیکن تنگ کرنے کے باوجود بدکاری پر قادر نہیں ہوتا ہے اور عورت کا شوہر کہتا ہے کہ آپ نے میرے عزت کو پامال کیا ہے اور مجھے بے عزتی پہنچائی ہے لہٰذا میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا اور اس طرح راستے والی کہتا ہے کہ تم آپ نے مجھے للکارا ہے اور میرے عزت کو پامال کیا ہے۔

آپ ان دونوں مسئلوں میں شخص مذکورہ تین چار لاکھ روپے دیکر مسئلے کو ختم کرنا چاہیے تاکہ خون خرابہ نہ ہو جائے۔ تو کیا شریعت کی روشنی میں صاحب گھر اور راستے والی عورت کے لیے جائز ہے یہ روپے وصول کریں واضح رہے کہ صرف دونوں مسائل میں شبہ ہے زنا ہوا نہیں ہے
لہٰذا جواب دیکر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

المستفتی محمد مسرور
طالبعلم جامعہ دار الشرف المدارس کراچی
فون نمبر 03233281533

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجواب حامداً و مصلیاً

صورت مسئولہ میں اگر مذکورہ شخص سے زنا سرزد نہیں ہوا اور اس نے صرف چھیڑ چھاڑ کی ہے تو تعزیراً اس کو قانون کے ذریعے سزا دلوا سکتے ہیں،
لیکن اس سے اسکی اس حرکت کی وجہ سے مال لینا جائز نہیں۔

وفي الخانية: رجل قبّل أجنبية حرة أو أمة أو عانقها أو مسّها بشهوة، يعزر.
(الفتاوى التاتارخانية، كتاب الحدود، الفصل الثامن في التعزير ۱۰۰/۵ قديمي)

أما سبب وجوبه: فارتكاب جناية ليس لها حد مقدر في الشرع سواء كانت الجناية على

حق الله ــــــ أعلى حق العبد
(بدائع الصنائع: كتاب الحدود: ٥/٥٣٢، ٥٣٦، رشيدية)
التعزير ــــــ (لا بأخذ مال في المذهب)
بحر. وفيه عن البزازية: وقيل يجوز ــــــ الخ
(حاشية ابن عابدين: كتاب الحدود: فصل في التعزير:
٦/ ٩٨، دار المعرفة بيروت)
(وكذا في العالمگيرية: كتاب الحدود: فصل في التعزير: ٢/١٦٧، رشيدية)
(وكذا في البحر الرائق: كتاب الحدود: ٥/ ٦٨، رشيدية) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب
كتبه
محمد راشد ڈسکوي
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
٣٠ جمادى الثاني ١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
[signature]

الجواب صحيح
[signature]
٣/٧/١٤٣٠هـ